© rasailojaraid.com

اُثریہ فاؤنڈیشن، جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی طرف سے سیلاب زدگان کیلئے روزگار سکیم اور تقسیم امداد کی تقریب

مورخہ 6 اکتوبر بروز بدھ نیشنل پریس کلب F-6/1 اسلام آباد میں اُثریہ فاؤنڈیشن جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے روزگار سکیم اور تقسیم امداد کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے کی۔ اور مہمانِ خصوصی حاکم شارجہ کے نمائندہ خصوصی محترم جناب عزیز الرحمٰن تھے۔ اس تقریب میں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی سیلاب ریلیف کمیٹی کے چیئرمین الشیخ محمد شریف چنگوانی (ملتان) مرکزی جمعیت اہل حدیث صوبہ سرحد کے امیر مولانا معراج محمد قریشی مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب ناظم اعلیٰ مولانا محمد یٰسین راہی، مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع راولپنڈی کے امیر سید عتیق الرحمٰن شاہ محمدی، مدیر معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد مولانا محمد بشیر، اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کے سکالر مولانا خالد سیف، مدیر مرکز دعوۃ التوحید اسلام آباد حافظ مقصود احمد، ابوعمر محمد یونس قریشی کے علاوہ اسلام آباد، راولپنڈی کی جماعت کے چیدہ چیدہ علماء اور احباب نے شرکت کی۔ جہلم سے جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ جماعتی احباب بھی شریک مجلس ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید سے تقریب کا آغاز ہوا اس کے بعد رئیس الجامعہ نے اُثریہ فاؤنڈیشن کے ذریعے سیلاب زدگان میں امداد کی تقسیم کے بارہ میں مختصر تعارف کروایا انہوں نے بتایا کہ سیلاب کے فوراً بعد مرکزی جمعیت اہل حدیث جہلم کے زیر اہتمام جہلم کی مساجد اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد چندہ کی اپیل کی گئی جس میں نقدی رقوم کے علاوہ دیگر سامان بھی جمع کیا گیا جو کہ اہل حدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام صوبہ سرحد میں نوشہرہ اور چارسدہ وغیرہ میں تقسیم کیا گیا اور مختلف مقامات پر اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے صدر ڈاکٹر عاطف جواد کی نگرانی میں پانچ مرتبہ میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ مورخہ 24 ستمبر جامع سلطان (جامعہ علوم اُثریہ) میں حافظ حبیب الرحمٰن خطیب برطانیہ نے نماز جمعہ کے بعد سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپیل کی، شرکاء نے دل کھول کر مدد کی ازاں بعد حافظ حبیب الرحمٰن چوک اہل حدیث میں بھی نماز جمعہ کے بعد اعلان کیا احباب نے خاصا تعاون کیا۔ دونوں جگہ جمع کی گئی رقوم سے موسم کے مطابق گرم بستروں کی خریداری کی گئی، بستروں کی خریداری اور پیکنگ میں مدیر الجامعہ مولانا سعد مدنی نے بڑی محنت کی اور اس کے علاوہ غذائی اجناس کے پیکیج تیار کرنے میں خصوصی دلچسپی لی۔

اس سے اگلے روز یہ بستر اور غذائی اجناس لاہور سے آمدہ ٹرک میں لاد دیئے گئے جو کہ اہل حدیث ویلفیئر ٹرسٹ برمنگھم برطانیہ اور الہدیٰ ٹرسٹ گلاسگو کی طرف سے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے آمدہ وفد نے غذائی اجناس پر مشتمل پیکیج، خیمے اور دیگر سامان پر مشتمل تھا لاہور سے تیار کروایا تھا۔ صوبہ سرحد میں تقسیم کیلئے رئیس الجامعہ کے علاوہ اس وفد میں حافظ حبیب الرحمٰن خطیب برطانیہ، اہل حدیث ویلفیئر ٹرسٹ کے پاکستان میں نمائندہ قاری محمد اعظم عارف خطیب میرپور آزاد کشمیر اور آفتاب احمد انصاری (میرپور) پروفیسر محمود الحسن بزمی (لاہور) میاں محمد ادریس اور میاں محمد شعیب وغیرہ شامل تھے۔ چارسدہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر نسیم اللہ خان ایڈووکیٹ اور امیر صوبہ سرحد مولانا معراج محمد قریشی کی سرکردگی میں سامان اور نقدی رقوم تقسیم کی گئیں۔ اُسی روز شام کے بعد یہ وفد کوہستان روانہ ہو گیا جو کہ اگلے روز صبح ساڑھے نو بجے وہاں پہنچا شام تک وہاں پر سیلاب زدگان میں سامان اور نقد رقوم تقسیم کی گئیں۔ مغرب کے بعد وہاں سے وفد واپس روانہ ہوا۔ اگلے روز رئیس الجامعہ بذریعہ بس اسلام آباد سے ملتان روانہ ہوئے جہاں اڈے پر ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم صاحب نے ڈیرہ غازی خان لے جانے کیلئے گاڑی کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ اس سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگلے روز ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم اور مولانا محمد شریف چنگوانی کے ہمراہ سیلاب زدگان میں غذائی اجناس پر مشتمل پیکیج کی تقسیم میں حصہ لیا اور ڈیرہ غازی خان کے علاوہ راجن پور اور جام پور کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا جام پور میں مولانا محمد یٰسین راہی کے ادارہ جامعہ محمدیہ اور مسجد کا ویزٹ کیا مولانا راہی نے بتایا کہ جب پورا شہر سیلاب میں ڈوبا ہوا تھا تو ان کا یہ ادارہ اور مسجد اللہ کے فضل سے سیلاب سے محفوظ رہا علاقہ بھر کے لوگوں نے ہمارے جامعہ میں پناہ لی اور بعد میں کئی روز تک سیلاب زدگان کی خدمت کی اور ان کے کھانے پینے اور رہائش کا بندوبست کیا

اُثریہ فاؤنڈیشن جہلم کے زیراہتمام سیلاب زدگان کیلئے امداد کی تقسیم

بحالی روزگار سکیم: اس سکیم کے تحت 20 عدد چنگ چی رکشے اور موبائل شاپ صوبہ سرحد، سکھر، جام پور، مظفرگڑھ اور ڈیرہ غازی خان کے سیلاب زدگان میں تقسیم کی گئیں۔

سیلاب سے متاثرہ مکانات کی مرمت: سیلاب کی وجہ سے دیگر نقصانات کے علاوہ رہائشی مکانوں کو بھی بڑا نقصان پہنچا ہے اُثریہ فاؤنڈیشن نے ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم صاحب کے ذریعے سکھر، جام پور، راجن پور، مظفرگڑھ اور ڈیرہ غازی خان میں 32 متاثرہ مکانات کی مرمت کیلئے ٹاسک دے دیا ہے۔

بور اور نلکے کنویں وغیرہ: سیلاب زدہ علاقوں میں کئی کئی روز تک پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے نلکوں اور کنوؤں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ان کی تعمیر اور مرمت کیلئے بھی اُثریہ فاؤنڈیشن نے سیلاب زدہ علاقوں میں 50 نلکے اور 5 عدد بور تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اسلامی دینی کتب کی تقسیم: سیلاب زدہ علاقوں میں جہاں ان کی دیگر ضروریات کا خیال رکھا جا رہا ہے اُثریہ فاؤنڈیشن نے ان کی دینی رہنمائی کیلئے اسلامی کتب تقسیم کرنے کا بھی اہتمام کیا ہے اور دس کتابوں پر مشتمل ایک بہترین سیٹ تیار کیا ہے۔ جو کہ سیلاب زدگان میں تقسیم کی جائیں گی۔

نقد رقوم کی تقسیم: اُثریہ فاؤنڈیشن نے سیلاب زدگان میں مستحقین میں نقد رقوم کی تقسیم کا بھی اہتمام کیا ہے۔ جس میں مختلف علاقوں کے متاثرین سیلاب کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ، طلبہ اور ملازمین جن کا تعلق آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد سے تھا اور سیلاب سے ان کے علاقے بھی متاثر ہوئے تھے ان میں نقد رقوم تقسیم کی گئیں۔

ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حافظ عبدالکریم کی والدہ محترمہ کا انتقال

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ڈاکٹر حافظ عبدالکریم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک، صالحہ اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ ناظم اعلیٰ نے اپنی والدہ محترمہ کی نماز جنازہ خود پڑھائی۔ رئیس الجامعہ نے ناظم اعلیٰ سے ان کی والدہ کی وفات پر ان کے گھر جا کر تعزیت کی اور مرحومہ کیلئے بلندی درجات کی دعا کی۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل کو دوہرا صدمہ

مورخہ 28 ستمبر بروز منگل شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل کی تایازاد بہن جبکہ یکم اکتوبر بروز جمعہ ان کے قریبی رشتہ دار عبدالغفور چشتیاں میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی۔

© rasailojaraid.com